Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

DUA · TAWASSUL

Tawassul in difficulties-1

مشکلات میں توسل۔ ۱

Seeking means through Imam Mahdi (a) in difficulties.

One of our important duties is to pay attention and seek means through Imam Mahdi (a), especially at the time of hardships, extreme difficulties and the unbearable diseases which occur in a person s life. In such times, our obligation for the solution of the difficulties and to escape from them, is to seek means through Imam Mahdi (a) who is the guardian of our affairs. Therefore, in all entanglements, especially when our entire existence is occupied by helplessness and distress, we must seek means through the Avenger of the chosen ones of Allah, the Imam of Time (a), and we should understand that all these sufferings and miseries that occur in our lives are the impact of the occultation of his holiness (a). And we are obligated to supplicate for his reappearance.

ہماری اہم ذمہ داریوں میں سے ایک یہ ہے کہ ہم امام مہدیؑ کی طرف توجہ رکھیں اور بالخصوص مشکلات، شدید پریشانیوں اور ناقابلِ برداشت بیماریوں کے وقت اُن کے وسیلے سے اللہ سے مدد طلب کریں۔ ایسے حالات میں مشکلات کے حل اور ان سے نجات کے لیے ہمارا فرض ہے کہ ہم امام مہدیؑ کے وسیلے سے رجوع کریں، کیونکہ وہ ہمارے امور کے نگہبان ہیں۔ لہٰذا ہر طرح کی الجھن اور مشکل میں، خصوصاً اُس وقت جب ہماری پوری ہستی بے بسی اور اضطراب میں گھِر جائے، ہمیں اللہ کے برگزیدہ بندوں کے انتقام لینے والے، امامِ زمانہؑ کے وسیلے سے رجوع کرنا چاہیے۔ اور ہمیں یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ ہماری زندگی میں جو دکھ اور مصیبتیں آتی ہیں، وہ اُن کی غیبتِ پُر برکت کے اثرات/نتائج میں سے ہیں۔ اور ہم پر لازم ہے کہ ہم اُن کے ظہور کے لیے دعا کرتے رہیں۔

Majlisi writes in Bihar ul Anwaar that: Abul Wafa Shirazi says: I was captured in a prison and was deeply troubled by my condition. Seeking the Infallible Imams as the means, I began to supplicate before Allah. When the eve of Friday arrived, I slept after offering prayer and saw Prophet (s) in my dream. Prophet (s) guided him in his dream as to how and through which Imam he should seek means for every demand? Then his holiness said...

مرحوم علامہ مجلسی لکھتے ہیں ابوالوفاء شیرازی نے کہا میں قید خانہ میں تھا یہ چیز مجھ پر سخت گزری اپنی حالت کیلئے خدا سے شکایت کی اور اھلبیت سے مدد مانگی عالم خواب میں حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہوا پیغمبر عالم خواب میں اس کی راہنمائی کرتے ہیں کہ کس حاجت کے لئے کس طرح امام کو اپنا وسیلہ قرار دیں وہ کہتا ہے کہ رسول خداؐ نے اس سے فرمایا۔۔۔

Free to read, copy and share

Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

وَاَمَّا صَاحِبُ الزَّمَانِ فَاِذَا بَلَغَ مِنْكَ السَّيْفُ الذَّبْحَ، فَاسْتَعِنْ بِهٖ، فَاِنَّهٗ يُعِيْنُكَ وَوَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى حَلْقِهٖ۔

WA-AMMAA SAAHIBU AZ-ZAMAANI FA-IZAA BALAGHA MINKA AS-SAYFU AZ-ZABHA, FASTA'IN BIHEE, FA-INNAHOO YU'EENUKA WAWADA'A YADAHOO 'ALAA HALQIH.

And as for the Master of Time (atfs), whenever the sword reaches your neck (and his holiness placed his hand on his throat), seek his help as he will surely help you.

لیکن صاحب الزمان کے بارے میں: جب تلوار تمہارے گلے تک پہنچ جائے (اور آپؑ نے اپنا ہاتھ اپنے حلق پر رکھا) تو ان سے مدد طلب کرو کہ وہ تمہاری مدد کرے گا۔

Abul Wafa says I shouted in my dream...

ابوالوفاء کہتا ہے کہ عالم خواب میں آوازدی۔۔۔

يَا مَوْلَایَ يَاصَاحِبَ الزَّمَانِ اَدْرِكْنِیْ فَقَدْ بَلَغَ مَجْهُوْدِیْ۔

YAA MAWLAAYA YAA SAAHIBA AZ-ZAMAANI ADRIKNEE FAQAD BALAGHA MAJHOODEE.

O my Master, o Master of the Time, help me! My endurance has reached its limit.

اے میرے مولا ! اے صاحبُ الزمانؑ ! میری دادرسی فرمائیے، مجھے سنبھالیے کیونکہ میری کوشش کی حد ختم ہو چکی ہے۔

And I woke up suddenly and witnessed that the jailer was opening my chain.

وہ کہتا ہے کہ میں خواب سے بیدار ہوا اس حالت میں تھا کہ مامورین میرے ہاتھ سے زنجیروں کو کھولتے تھے۔

In the book Salahul Momineen, the author says: My father said...

سلاح المومنین میں لکھتے ہیں کہ میرے پدر بزرگوار نے اس رابطہ میں کہا ہے۔۔۔

Free to read, copy and share

اِنْ دَنَا مِنْ نَحْرِكَ السَّيْفُ اسْتَغِثْ بِوَلِيِّ الْعَصْرِ مَوْلَاكَ وَقُلْ۔ يَاصَاحِبَ الزَّمَانِ اَغِثْنِیْ، يَاصَاحِبَ الزَّمَانِ اَدْرِكْنِیْ۔ فَهُوَ بَابُ اللّٰهِ وَالرَّحْمَةِ وَالْغَوْثُ وَابْنُ الْمُصْطَفٰی فَخْرِ الرُّسُلِ۔

IN DANAA MIN NAHRIKA AS-SAYFU ISTAGHITH BIWALIYYI AL-'ASRI MAWLAAKA WAQUL. YAA SAAHIBA AZ-ZAMAANI AGHITHNEE, YAA SAAHIBA AZ-ZAMAANI ADRIKNEE. FAHUWA BAABU ALLAAHI WAR-RAHMATI WAL-GHAWTHU WABNU AL-MUSTAFAA FAKHRI AR-RUSUL.

When the sword is placed on your neck, supplicate and seek help from your Master, Imam Mahdi (a.t.f.s), saying: “O Master of the Time! Come for my help, O Master of the Time, reach me.” He is Allah’s door, the Divine Mercy, the helper, and the son of the pride of all prophets.

جس وقت تلوار تیرے گلے تک پہنچے تو اپنے مولیٰ حضرت حجت سے متوسل ہوجاؤ اور کہو اے صاحب الزمان ہماری فریاد کو پہنچو اے صاحب الزمان میری مدد کرو چونکہ وہ خدا کا دروازہ اور رحمت الٰہی ہے وہ سب کی فریاد کو پہنچنے والا ہے وہ فرزند پیغمبر حضرت محمد مصطفی ہے۔

> Muhaddis e Noori says: Apparently the Prophet’s motive behind this word isn’t that a person should only seek Imam Mahdi (a) as his means at the time of entanglements by the hands of the enemies (whose intention is to kill and destroy you), but it hints towards this point that one should compulsorily seek him as his means whenever hardships reach their final extent, and all the material means and all hopes from the creations have vanished, and when man loses his patience. And it does not make a difference if the sufferings and calamities are religious or worldly, from the evil of humans or the Jinn. Therefore, the duty of a helpless and distressed person is to seek justice and help from the noble existence of Imam Mahdi (a), as all the accomplishments and supports come from the divine grades of his holiness.

> محدثِ نوریؒ فرماتے ہیں کہ بظاہر اس کلمے کے بارے میں رسولِ خداؐ کی غرض یہ نہیں کہ انسان صرف اُن الجھنوں میں امام مہدیؑ کو وسیلہ بنائے جو دشمنوں کے ہاتھوں پیش آئیں (جن کا مقصد قتل وتباہی ہو)، بلکہ اس میں اس نکتے کی طرف اشارہ ہے کہ جب مشکلات اپنی آخری حد کو پہنچ جائیں، تمام ظاہری اسباب ختم ہو جائیں، مخلوق سے ہر امید ٹوٹ جائے اور انسان کا صبر جواب دینے لگے، تو لازماً انہیں وسیلہ بنانا چاہیے۔ اور اس میں کوئی فرق نہیں کہ مصیبت دینی ہو یا دنیاوی، اور نقصان انسانوں کی طرف سے ہو یا جنّات کی شرارت سے۔ لہٰذا بے بس اور مضطرب انسان کا فرض ہے کہ وہ امام مہدیؑ کی بارگاہِ کرم سے دادرسی اور مدد طلب کرے، کیونکہ (اللہ کے اذن سے) تمام کامیابیاں اور نصرتیں اُن کے مقدس مقام و مرتبہ کے ذریعے نصیب ہوتی ہیں۔

Free to read, copy and share

If the distressed person cannot verbally express himself due to the seriousness of his distress and difficulties, and cannot recite the supplication reported from the Holy Progeny (a) and plead in their threshold, it is sufficient for him to seek help with his situational expression, i.e. to know and confirm that his holiness is his Guardian, Imam and spiritual Mentor, and the means of God s grace is none but his noble existence, and he is the only lamp of guidance in the darkness of occultation. Thus he should understand and recognize that those who plead in the holy journeys such as Hajj and Ziyarat, none but Imam Mahdi (a) helps them and delivers them from their hardships.

اگر کوئی مضطرب شخص اپنی شدید پریشانی اور مشکلات کی وجہ سے زبان سے اپنی بات ادا نہ کر سکے، اور اہلِ بیتؑ سے منقول دعائیں پڑھنے یا اُن کی بارگاہ میں التجا کرنے کے قابل نہ رہے، تو اس کے لیے یہ کافی ہے کہ وہ اپنے حال کی زبان سے مدد طلب کرے۔ یعنی وہ دل سے یقین کرے اور تصدیق کرے کہ امام مہدیؑ ہی اس کے سرپرست، امام اور روحانی رہنما ہیں؛ اور اللہ کی رحمت تک پہنچنے کا حقیقی وسیلہ اُن کی ذاتِ مقدس کے سوا کوئی نہیں؛ اور غیبت کی تاریکی میں ہدایت کا واحد چراغ بھی وہی ہیں۔ پس اسے سمجھنا اور پہچاننا چاہیے کہ حج اور زیارت جیسے مقدس سفر میں دعا و فریاد کرنے والوں کی مدد، اور انہیں مشکلات سے نجات دینا، حقیقت میں امام مہدیؑ ہی کے ذریعے ہوتا ہے۔

The evidence that can be provided for this point is that one of the nicknames of his holiness (a) is Ghaws, which is mentioned in the authentic Ziyarats, and its meaning is one who comes for help. It is obvious that this god-gifted nickname is not just a name and naturally, the owner of this nickname should be able to hear our voices from whichever place he is called and in every language he is supplicated. In fact, he should have such knowledge which can help him dominate over the conditions of all the seekers of help and justice, irrespective of their supplications, just like it is mentioned in his letter addressed to Sheikh Mufeed.

اس نکتے کے لیے جو دلیل پیش کی جا سکتی ہے وہ یہ ہے کہ اُن کی ذاتِ مقدسؑ کے القاب میں سے ایک لقب غوث ہے، جو معتبر زیارات میں ذکر ہوا ہے، اور اس کے معنی ہیں: "فریاد رس/مدد کو پہنچنے والا۔" ظاہر ہے کہ اللہ کی عطا کردہ یہ صفت محض ایک نام یا رسمی لقب نہیں؛ اس کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ اس لقب کے حامل کو (باذنِ خدا) جہاں سے بھی پکارا جائے اور جس زبان میں بھی توسل کیا جائے، وہ اُس پکار کو سننے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ بلکہ اس سے یہ بھی سمجھا جاتا ہے کہ اُنہیں ایسی عطائی معرفت حاصل ہے جس کے ذریعے وہ مدد اور دادرسی چاہنے والوں کے حالات پر احاطہ رکھتے ہیں، چاہے وہ اپنی حاجت کو الفاظ میں بیان کریں یا نہ کر سکیں—جیسا کہ شیخ مفیدؒ کے نام منسوب اُن کے مکتوب میں بھی اس مفہوم کی طرف اشارہ ملتا ہے۔

Free to read, copy and share

He has the power to deliver the seekers of help, in case of discretion, from the oceans of entanglements, irrespective of his condition and the language in which he is supplicated. No one is appropriate for this position but he who has the sublime status of Imamate and who possesses the grade of Guardianship. This point is confirmed by the traditional nickname, Aba Salih, with which he is called between the Arabs (both the urban Arabs and the bedouins). They do not seek him as means, and do not express their grievance in his threshold or supplicate to him, but with this noble name, ie. Aba Salih.

وہ (باذنِ خدا) جب مناسب سمجھے مدد کے طلبگاروں کو مشکلات و الجھنوں کے سمندر سے نکالنے کی قدرت رکھتے ہیں، خواہ مدد مانگنے والے کی حالت جیسی بھی ہو اور وہ جس زبان میں بھی فریاد کرے۔ اس منصب کے لائق کوئی نہیں سوائے اُس ہستی کے جسے امامت کا بلند مقام اور ولایت کا مرتبہ حاصل ہو۔ اس مفہوم کی تائید اُس معروف روایتی لقب "ابا صالح" سے بھی ہوتی ہے جس کے ساتھ بعض عرب (شہری بھی اور بدوی بھی) انہیں پکارتے ہیں۔ وہ بسا اوقات نہ باقاعدہ توسل کرتے ہیں، نہ اپنی فریاد اُن کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں، لیکن پھر بھی اسی معزز نام یعنی ابا صالح کے ساتھ انہیں یاد کرتے اور پکارتے ہیں۔

يَاصَاحِبَ الزَّمَانِ اَغِثْنِیْ، يَاصَاحِبَ الزَّمَانِ اَدْرِكْنِیْ۔

YAA SAAHIBA AZ-ZAMAANI AGHITHNEE, YAA SAAHIBA AZ-ZAMAANI ADRIKNEE.

O Master of the Time! Come for my help, O Master of the Time, reach me.

اے امام زمانہ (عج) میری مدد کو آئیے، اے صاحب الزمان (عج) مجھ تک پہنچیے۔

Printed from https://fzic.org/library/dua/tawassul-in-difficulties-1-2621 — the devotional library of the Fatima Zahra Imamia Centre, 80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305. Free to read, copy and share.